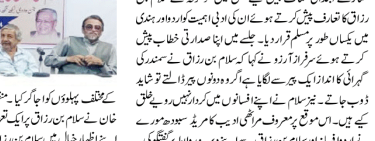

طالب علم کو اغوا کرکے یرغمال بنایا، پیچ کس سے اکھاڑے ہاتھ وپیر کے ناخن

وکیل کی بیٹی کیساتھ کولڈ ڈرنک پینا طالب علم کو مہنگا پڑا، وکیل نے پانی کی بالٹی میں ڈبو کر مارنے کی کوشش بھی کی

کانپور، طالب علم آرین کی پٹائی کے بعد جسم پر لگے زخم

کانپور، (ایس این بی) بٹھور میں جمعہ کی شب نابالغ طالب علم کو وکیل اور اس کے ساتھیوں نے بیکنٹھ پور روڈ سے اغوا کرلیا۔ طالب علم کو اغوا کرنے کے بعد اغوا کار اسے چرگاؤں کے سنسان جنگل میں بنے فارم ہاؤس پر لے گیا۔ کانپور دیہات میں رہنے والے طالب علم آرین اپنی نانی کے گھر میں رہ کر بی فارمہ کی تیاری کررہا تھا۔ واردات کو انجام دینے کے بعد وکیل نے طالب علم کے والد کو فون کرکے دھمکی دی کہ اگر ایک گھنٹے میں موجود نہیں ہوئے تو بیٹے کے ٹکڑے ٹکڑے کے لاش کو گنگا بیراج میں پھینک دیں گے۔ بیٹے کو مصیبت میں پھنسا دیکھ کر والد بدحواس ہوگیا اور اس نے واردات کی اطلاع فون کرکے بٹھور پولیس کو دی۔ اغوا کی اطلاع ملتے ہی محکمہ پولیس میں افراتفری مچ گئی۔ سرویلانس کی مدد سے پولیس نے اغوا کاروں کی لوکیشن ٹریس کی اور علاحدہ فورس کے ساتھ وہاں چھاپہ ماری کی۔ پولیس کی گرفت میں خود کو پھنستا دیکھ کر اغوا کاروں نے فورس کے ساتھ ہاتھاپائی کی۔ اس دوران پولیس نے طاقت کا استعمال کرتے ہوئے وکیل اور اس کے ایک ساتھی کو گرفتار کرلیا۔ وہیں ہفتہ کی صبح وکیلوں نے پولیس پر دباؤ بنانے کیلئے پولیس کمشنر کے دفتر کا گھیراؤ کیا۔ وکیلوں نے کام بند کرکے پولیس کے خلاف مردہ باد کے نعرے بھی لگائے۔ ہنگامے کے امکان پر پولیس دفتر میں 10 تھانوں کا فورس اور پی اے سی تعینات کی گئی۔ افسران نے وکیلوں کو غیر جانب دارانہ کارروائی کی یقین دہانی کرائی ہے۔

کانپور دیہات کے برور تھانہ حلقہ میں رہنے والے کیشو کمار شرما ولد رام نرائن شرما نے کلیان پور تھانے میں 364، 504 و 507 کی دفعات میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ تحریر کے مطابق ان کا بیٹا آرین عرف ورون (17) ساکچھی کالج ایشوری گنج میں ڈی فارمہ کے داخلے کیلئے اپنی نانی کے گھر گنگ پور چکبدا تھانہ بٹھور آیا تھا۔ 28 جون کو تقریباً 9.33 بجے رات میں الگ الگ 2 نمبروں سے اسے فون آیا تھا۔ انہوں نے پولیس کو بتایا کہ فون کرنے والے نے دھمکی بھرے انداز میں کہا کہ ایک گھنٹے میں ایشوری گنج چوراہے پر نہیں آئے تو تمہارے لڑکے کو کاٹ کر گنگا بیراج میں پھینک دیں گے۔ بیٹے کے اغوا کی بات سنتے ہی کیشو کمار بدحواس ہوگئے اور فون کرکے بٹھور پولیس کو خبر دی۔ پولیس نے سرویلانس سے چرگاؤں کے جنگل کی سمت دھمکی دینے والے کی لوکیشن ٹریس کی۔ اے ڈی سی پی مشرق اے سی پی بٹھور اور آس پاس کے تھانوں کے فورس کے ساتھ موقع واردات پر جا پہنچے۔ سنسان جنگل میں ایک کمرے میں اغوا کاروں نے آرین کو کرسی پر رسی کے سہارے باندھ رکھا تھا۔ پولیس نے جب اسے آزاد کرانے کی کوشش کی تو موقع پر موجود وکیل اور اس کے ساتھیوں نے پولیس سے ہاتھاپائی کی۔ پولیس نے وکیل اور اس کے ساتھی کو گرفتار کرلیا جبکہ دیگر ساتھی وہاں سے بھاگ گئے۔

اس دوران اغوا کاروں نے 6 بار سے زائد آرین کے والد کو فون کیا تھا۔ آرین کی سانسیں ٹوٹتی دیکھ کر پولیس نے اسے گھروالوں کی مدد سے علاج کیلئے نرسنگ ہوم میں داخل کرایا۔ پولیس کمشنر کا کہنا ہے کہ موقع سے وکیل برج نرائن اور اس کے ایک ساتھی کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ فرار دیگر ساتھیوں کی تلاش میں دبش جاری ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں ندھی ورما اہلیہ برج نرائن، پروین، وکی اور نشچل کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔

وکیل نے پیچ کس سے اکھاڑے آرین کے ہاتھ پیر کے ناخن

پولیس نے جب آرین کو آزاد کرایا تو وہ بولنے کی حالت میں نہیں تھا۔ اس کے ہاتھ پیر کے ناخن کو اغوا کاروں نے پیچ کس سے اکھاڑ دیا تھا۔ جب پولیس نے آرین سے تفتیش کرنے کی کوشش کی تو اس کی سانسیں ٹوٹنے لگیں۔ پولیس نے اسے علاج کیلئے نرسنگ ہوم میں داخل کرایا۔ آرین کے والد نے بتایا کہ اغوا کاروں نے اسے 3 گھنٹے یرغمال بنا کر لوہے کے راڈ اور لاٹھیوں سے پیٹا تھا۔ سبھی بیحد نشے میں تھے۔ پیچ کس سے اس کے ہونٹھ و رکان کو بھی حیوانوں کی طرح نوچا تھا۔ کئی بار پانی کی بالٹی میں سر ڈبو کر قتل کرنے کی کوشش کی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ اگر 15 منٹ اور تاخیر ہوجاتی تو وہ شاید آرین کو زندہ نہیں پاتے۔ آرین کا پورا جسم نیلا پڑ گیا تھا۔

خاتون دوست کے ساتھ کولڈ ڈرنک پینا پڑا مہنگا

آرین نے گھروالوں کو بتایا کہ اس کی دوست بھی ڈی فارمہ کی تیاری کرنے اسی کالج میں آتی ہے۔ خاتون دوست اسی کالج سے ڈی فارمہ کررہی تھی جبکہ آرین کی کاؤنسلنگ جاری تھی۔ دونوں ایک ساتھ بٹھور کے سنگھ پور سے بیکنٹھ پور کے درمیان ایک دوسرے کے ساتھ کولڈ ڈرنک پیتے ہوئے پیدل کالج جارہے تھے اسی دوران دونوں کو خاتون دوست کے والد نے ساتھیوں کے ساتھ دیکھ لیا۔ خاتون دوست کے والد وکیل ہیں انہوں نے ساتھیوں کی مدد سے آرین کو راستے سے اغوا کرلیا اور یرغمال بنالیا۔ متاثرہ والد نے بتایا کہ آرین نے 2022 میں کانپور دیہات کے ایک کالج سے انٹر کا امتحان پاس کیا تھا۔ اس کا ایک چھوٹا بھائی کوی شرما (8) ہے۔

شوپیس بن کر رہ گیا ہے ہزاروں کی لاگت سے تعمیر کوڑا گھر

एकीकृत ठोस अपशिष्ट प्रबन्धन केन्द्र

پھول پور، اعظم گڑھ (ایس این بی) ترقیاتی بلاک پھول پور کے تحت گاؤں میں واقع نوتعمیر شدہ انٹیگریٹڈ ویسٹ مینجمنٹ سنٹر گاؤں میں مکمل طور پر تعمیر کیا گیا ہے تاکہ گاؤں کے گھر اور گلیوں میں ملنے والے خشک اور گیلے کچرے کو گاؤں کے باہر بنائے گئے مربوط سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سنٹر میں رکھا جائے اور کمپوسٹ تیار کرکے گاؤں کو صاف ستھرا اور خوبصورت بنایا جاسکے اور سوچھ بھارت مشن کو آگے بڑھایا جائے اور لوگوں کو بیماریوں سے نجات دلائی جائے۔ موقع پر معائنہ کے دوران معلوم ہوا کہ سنٹر کا گیٹ لٹکا ہوا تھا۔ اب تک سنٹر میں کبھی کوئی کچرا نہیں رکھا گیا۔ سنٹر کی دیواروں پر پرکشش نعرے ضرور لکھے ہوئے ہیں۔ ہزاروں کی لاگت سے بنایا گیا کچرا اٹھکانے لگانے کا سنٹر شوپیس ثابت ہو رہا ہے۔ گاؤں کے سیکریٹری اکھیمنیو کا کہنا ہے کہ ابھی تک ای رکشہ نہیں خریدا گیا۔ پیسہ آتے ہی خریدا جائے گا اور ایک ڈرائیور مقرر کیا جائے گا، جو ہر گھر سے کوڑے کو سنٹر تک پہنچائے گا۔

شہ زوروں نے طالب علم کو جم کر پیٹا

لواحقین نے پولیس کو دی تحریر، اب تک درج نہیں ہوا مقدمہ

دلیپ پور- پرتاپ گڑھ (ایس این بی) مقامی تھانہ علاقہ کے تحت نازیہ پور گاؤں کے رہنے والے اودل نے الزام لگایا کہ اس کا بیٹا انگد (22) جووی فارما کا طالب علم ہے، پڑوسی گلشاد کے بیٹے ادریس اور اس کے چچا توفیق، گلشاد کے چچازاد بھائی گلچاند نے رات گئے اسے اس کے نمبر پر کال کرکے بلایا۔ پڑوسی کی وجہ سے وہ چلا گیا۔ جب وہ اس کے گھر کے قریب پہنچا تو مذکورہ افراد نے اسے ذات پات سے متعلق الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے گالیاں دیں، اسے مارا پیٹا اور اس کا موبائل فون بھی توڑ دیا جس کی وجہ سے وہ اگلے دن بی فارما کے امتحان میں شریک نہیں ہوسکا۔ لواحقین نے تحریری درخواست تھانہ پر دی جس میں کارروائی کا مطالبہ کیا گیا۔ گھروالوں میں خوف کا ماحول ہے۔

ہندستانی نوٹ پر قابل اعتراض تصویر اور تبصرہ پر نوجوان حراست میں

متھورا بازار (مہراج گنج)(ایس این بی) مہراج گنج میں پانچ سو روپے کے ہندوستانی نوٹ پر مسجد کا فوٹو اور اسلامی ملک بنانے کا نوٹ لکھنے والے اور ملک مخالف تبصرہ کرنے والے شخص کو پولیس نے گرفتار کر کارروائی کی ہے۔ نوجوان کے ذریعے سوشل میڈیا پر وائرل مذکورہ پوسٹ موضع بحث بن گیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ایک نوجوان کے ذریعے 500 روپے کے ہندوستانی نوٹ پر مسجد کا فوٹو اور اسلامی ملک بنانے کی جیسے تبصرہ کو سوشل میڈیا کے فیس بک پیج پر وائرل کی گئی تھی جس کے بعد ہندو تنظیموں نے اس کو لے کر احتجاج کرنا شروع کردیا تو پولیس ایکشن میں آگئی اور گرفتاری کے لیے بھاگ دوڑ کرنے لگی۔ اسی دوران ہفتہ کو پختہ اطلاع ملنے پر ٹھوٹھی باری کوتوالی پولیس کے نائب انچارج اور کچھی پور خرد پولیس چوکی انچارج برہمن کمار اپادھیائے نے پولیس ٹیم کے ساتھ کاروائی کرتے ہوئے اس معاملے میں محفوظ عالم ولد نعیم ساکن شیش گڑھ تھانہ ٹھوٹھی باری کو گرفتار کیا ہے اس معاملے میں کوتوالی انچارج یوگیندر کمار نے بتایا کہ ہندوستانی نوٹ پر مسجد کا فوٹو اور اسلامک راشٹر بنانے کی غیر مناسب تبصرہ کرنے والے شخص محفوظ عالم کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے دفعہ 151 سی ار پی سی کے تحت 14 دنوں کے لیے ڈیمانڈ کے لیے عدالت روانہ کرلیا گیا ہے۔

روزگار میلہ میں پہنچے 114 امیدوار، 82 کو ملا روزگار

بستی، (ایس این بی) علاقائی ملازمت دفتر/ ماڈل کیریر سینٹر اور جن سیوا سنستھان کپتان گنج کے ذریعہ مشترکہ زیر اہتمام میں رام راج بلراجی دیوی انٹر کالج موضع چلما بازار بستی میں ایک روزہ روزگار میلہ کا انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ معلومات دیتے ہوئے ضلع سیوا نیوجن افسر اودھیندر پرتاپ ورما نے بتایا کہ اس روزگار میلے میں بھارت سیٹ لمیٹڈ ماروتی جوائنٹ وینچر کمپنی کے ذریعہ مشین آپریٹر کی پڑھائی کے لیے 114 امیدواروں نے حصہ لیا۔ جس میں 82 امیدواروں کا انتخاب کیا گیا۔ اور سند بھی تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے مینیجر دھرمیندر کمار چودھری، پرنسپل مہیندر کمار ورما، پھول چند یادو، سریندر کمار ورما روزگار میلہ انچارج راہل کمار سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔

ممکنہ سیلاب و دیگر قدرتی آفات سے موثر طریقہ سے نمٹا جائے

ضلع مجسٹریٹ کی افسران کے ساتھ میٹنگ

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) کھیری میں ممکنہ سیلاب و دیگر قدرتی آفات سے موثر طریقے سے نمٹنے اور ان کے اثر کو کم کرنے کے مقصد سے ضلع مجسٹریٹ درگا شکتی ناگپال نے افسران کے ساتھ میٹنگ کی اور مختلف محکموں کے ذریعے کی جانے والی تیاریوں کے بارے میں جانکاری حاصل کی- انہوں نے ماتحتوں کو ممکنہ سیلاب کے پیش نظر کارگر اور موثر ورک پلان تیار کرنے کی ہدایت دی ہے-

کلکٹریٹ میں ہونے والی میٹنگ کے دوران ضلع میں ممکنہ سیلاب کے حالات کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ نے سبھی متعلقہ ایس ڈی ایم کو ہدایت دی کہ سیلاب چوکیوں، سیلاب راحت مراکز، سیلاب پناہ گاہوں اور لنگر خانوں کے مقامات کا انتخاب، تحصیل کے تحت دستیاب کرائی گئی سرکاری وغیر سرکاری کشتیوں، ملاحوں، غوطہ خوروں کے انتظام کا جائزہ لے کر موثر ورک پلان تیار کریں- میٹنگ کے آغاز میں ایگزیکٹیو انجینئر سیلاب سیکشن اجے کمار نے پی پی ٹی کے ذریعے گزشتہ برسوں میں ندیوں کی آبی سطح اور ڈسچارج، پشتوں کی مرمت اور کٹان روکنے کے لیے کیے جانے والے کاموں کے بارے میں بتایا- انہوں نے بتایا کہ شاردا بیراج 7 لاکھ کیوسک ڈسچارج کے لیے ڈیزائن ہے- اب تک زیادہ سے زیادہ پانچ لاکھ 32 ہزار کیوسک کراس کرچکا ہے- اس سال ضلع میں 11 کٹان مخالف منصوبے 17 مارچ سے شروع ہوکر 15 جون تک مکمل کرلیے گئے ہیں- ضلع میں ایک جون سے کنٹرول روم بھی چل رہا ہے- یہ بتانے پر ضلع مجسٹریٹ نے سیلاب کنٹرول روم شاردا نگر کا فون ملوایا اور اس کی زمینی حقیقت دیکھی- ضلع مجسٹریٹ نے معلوم کیا کہ اب تک کن ترقیاتی بلاک افسران نے حساس سیلاب علاقوں کا دورہ کیا ہے- انہوں نے ہدایت دی کہ سبھی ترقیاتی بلاک افسران حساس سیلاب علاقوں کا دورہ ضرور کرلیں- سیلاب چوکی کے نزدیک عارضی بیت الخلاء اور غسل خانہ بنوائیں اور اس کی صفائی بھی یقینی بنائیں- راحت کیمپوں میں سولر لائٹ اور پیٹرومیکس کا انتظام ہر حال میں کیا جائے- ڈی پی آر او نے بتایا کہ اس بار 91 نئی کشتیاں گرام پنچایت فنڈ سے خریدی گئی ہیں- ان کو ملاتے ہوئے 235 کشتیاں موجود ہیں- ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ سیلاب کے دوران متاثرہ اشخاص بنیادی سہولتوں سے قطعی محروم نہ رہیں- اس لیے راحت کیمپوں کو سہولتوں سے آراستہ کریں- وہاں پبلک ایڈریس سسٹم کے انتظامات کو بھی یقینی بنایا جائے- بی ایس اے کو ہدایت دی کہ سیلاب کے دوران راحت کیمپوں میں درس وتدریس کا انتظام کیا جائے- اس کے لیے ایک الگ روم ریزرو کیا جائے جہاں درس وتدریس کے ساتھ ساتھ کھیل کود وغیرہ کے بھی مکمل انتظامات ہوں- سی ایم او نے بتایا کہ حساس سیلاب علاقوں کے لیے 10 موبائل ٹیمیں تشکیل دیتے ہوئے سیلاب چوکیوں پر ان کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے- میڈیکل کیمپوں میں او آر ایس، کلورین کی گولیاں، سینیٹری نیپکن وضروری دوائیں بھی دستیاب کرائی جائیں- سی ڈی او انل کمار سنگھ نے ہدایت دی کہ سبھی بی ڈی اوز کو حساس سیلاب متاثرہ علاقوں کی گئوشالوں کو نشان زد کرتے ہوئے سیلاب کے دوران مویشیوں کی شفٹنگ کا ورک پلان تیار کریں- ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ اس سال سبھی 11 کٹان مخالف منصوبوں کا ایس ڈی ایم وتحصیلدار از خود معائنہ کرکے کراس چیک کریں گے- اس دوران تکنیکی صلاحیت والا افسر ساتھ رہے گا جس کی رپورٹ فوٹو گرافس وغیرہ انہیں پیش بھی کی جائیں- ضلع مجسٹریٹ نے شہری علاقوں کے ایگزیکٹیو افسران کو ہدایت دی کہ اپنے دفتر میں کنٹرول روم قائم کرتے ہوئے اس کا نمبر عوام میں بھی جاری کریں- شہری علاقوں میں پانی بھرنے کی اطلاع ملتے ہی فوری رسپانڈ کیا جائے- بارش کے فوری بعد پانی کے نکاس کا انتظام بھی یقینی بنایا جائے- اس میں کسی بھی سطح پر لاپروائی نہ کی جائے- انہوں نے نگر پنچایتوں اور نگر پالیکاؤں میں نالے نالیوں کی صفائی کی پروگریس کو بھی معلوم کیا- ضلع مجسٹریٹ درگا شکتی ناگپال نے عوام سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کے ایسے حساس علاقے جہاں سیلاب سے متاثر ہونے کا امکان ہو وہاں کے رہنے والے کنٹرول روم کے دیے گئے نمبروں پر اطلاع دیں تاکہ وہاں سیلاب سے نمٹنے کے مکمل انتظامات کو اور موثر طریقے سے کیا جاسکے۔

ماب لنچنگ میں ان لوگوں کو مارا جارہا ہے جو بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتے

یوپی اقلیتی کانگریس نے ریاست بھر سے صدر جمہوریہ کو میمورنڈم بھیجا

لکھنؤ (ایس این بی) چھتیس گڑھ میں سہارنپور اور شاملی کے رہنے والے نوجوانوں کی ماب لنچنگ کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس کی مخالفت میں یوپی اقلیتی کانگریس نے آج ہفتہ کو ضلع انتظامیہ کے توسط سے صدر جمہوریہ کو میمورنڈم بھیج کر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اقلیتی کانگریس کے ریاستی صدر شاہنواز عالم نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد سے مسلم کمیونٹی کے جن لوگوں نے بھاجپا اور این ڈی اے کو ووٹ نہیں دیا، انھیں مارا جارہا ہے اور ان کے خلاف تشدد کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ یہ خالصتاً مخالف ووٹروں کے سیاسی قتل کی وارداتیں ہیں جن میں بھاجپا اور آر ایس ایس سے وابستہ مجرمان ملوث ہیں۔ انھوں نے کہا کہ 7 جون کو سہارنپور کا رہنے والا صدام قریشی (23)، اس کا چچازاد بھائی گڈو خان (35) اور چاند میاں خان (23) مویشی لے کر چھتیس گڑھ کے دارالحکومت رائے پور اور مہاسمند کی سرحد پر جارہے تھے تبھی بھاجپا سے وابستہ مجرموں نے انھیں مہاندی کے پل پر روک کر ان پر حملہ کردیا اور انھیں مردہ سمجھ کر پھینک دیا۔ پولیس نے تینوں کو پل کے نیچے پڑے پایا۔ ان میں سے 2 کی اسی دن موت ہوگئی جبکہ صدام واحد زندہ بچ جانے والا گواہ 18 جون کو فوت ہوگیا جبکہ ان تینوں نوجوانوں کے قاتل آزاد گھوم رہے ہیں کیونکہ انھیں سرکاری تحفظ حاصل ہے۔ شاہنواز عالم نے بتایا کہ اسی سلسلے میں ریاست بھر سے ضلع ہیڈ کوارٹروں پر ضلع انتظامیہ کے توسط سے صدر جمہوریہ کو میمورنڈم ارسال کیے گئے ہیں جن میں مطالبات کیے گئے کہ واردات میں ملوث تمام عناصر کو فوراً گرفتار کیا جائے۔ ایس پی اور ڈی ایم کو فوراً معطل کیا جائے۔ مرنے والوں کے لواحقین کیلئے مناسب معاوضہ اور سرکاری نوکریوں کا بندوبست کیا جائے۔

ادبی فورم ریاض کے زیر اہتمام حسان عارفی کی تہنیت میں ادبی نشست

ریاض، (پریس ریلیز) سعودی عرب، ریاض کی معروف تنظیم انڈین فرینڈس سرکل (آئی ایف سی) کے ادبی فورم کے زیر اہتمام 28 جون کی رات 9 بجے معروف شاعر و ناظم مشاعرہ حسان عارفی کی حج سے واپسی پر علامہ اقبال کے مصرعے طرح ’’ترے علم و محبت کی نہیں ہے انتہا کوئی‘‘ پر ایک شاندار محفل کا صادق صاحب کے دولت خانے پر انعقاد عمل میں آیا جس کی صدارت ادبی فورم کے سابقہ صدر اور معروف افسانہ نگار و شاعر ابونبیل مسیح دکنی نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض ضیاء عرشی نے انجام دیئے۔ بحیثیت مہمانان اعزازی رضوان الحق رضوان اور حسان عارفی نے شرکت کی۔ محفل کا آغاز ادبی فورم کی روایت کے مطابق تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی ذمہ داری سعید اختر اعظمی نے اپنی خوبصورت لحن سے کی۔ جمیل احمد نے اپنی مترنم آواز میں مناجات پیش کرنے کی سعادت حاصل کی۔ ادبی فورم کی روایت کے مطابق پہلے نثری نشست میں سراج اکرم، وسیم قریشی، طاہر بلال اور ابونبیل نے اپنی تخلیقات سنائیں اور پھر صادق صاحب کے پر تکلف عشائیے کے بعد باضابطہ شعری نشست کا آغاز ہوا۔ ضیاء عرشی کی خوبصورت نظامت نے مشاعرہ کو کافی دلچسپ بنادیا تھا۔ صدرِ محفل ابونبیل نے شعراء کے کلام کی خوب تعریف کی۔ اخیر میں صدرِ محفل نے صدارتی کلمات کے بعد اپنا کلام سنا کر سامعین سے خوب داد وصولی۔ واضح رہے کہ اس مشاعرے میں صرف ادبی فورم ریاض کے شعراء ہی شریک رہے۔ مشاعرہ مختلف مراحل طے کرتا ہوا تقریباً رات 12:00 بجے سعودی وقت کے مطابق صدر ادبی فورم طاہر بلال کے کلمات تشکر کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ مشاعرے میں منعقد شعری محفل میں جن شعراء حضرات نے کلام پیش کرکے داد وتحسین حاصل کی ان میں صدر ادبی فورم طاہر بلال، اکرم علی اکرم، حسان عارفی، ضیا عرشی، جمیل احمد آکولوی، سعید اختر آعظمی، رضوان الحق رضوان، صدر محفل ابونبیل شامل تھے۔ مشاعرے میں پڑھے گئے افسانوں کے عناوین اور منتخب اشعار نذر قارئین ہیں۔

افسانے :

حوصلہ از سراج اکرم
مٹی از وسیم قریشی
ساتھی ساتھ نبھانا از طاہر بلال
عورت ہی عورت کو جانتی ہے از ابونبیل

منتخب اشعار

زمانے کی سبک گامی تعجب خیز ہے اکرم
مجھے بدنام پل بھر میں کیا ہے جابجا کوئی
اکرم علی اکرم

میرے سینے میں رہے قیمت و عظمت تیری
بندگی کا مجھے پابند ائے مولا کردے
جمیل احمد آکولوی

بڑھی ہے تشنہ کامی اور قدم بھی لڑکھڑاتے ہیں
اسی رستے میں شاید ہے کہیں پر میکدہ کوئی
حسان عارفی

اسی امید پر ہر دم قلم کو گھستا رہتا ہوں
مرے نوک قلم سے بھی نکل آئے صدا کوئی
طاہر بلال

خوشی تنہا کہاں لازم ہے غم کا سلسلہ کوئی
یہ سانسوں کا سفر دشوار کن ہے مرحلہ کوئی
سعید اختر اعظمی

ابھی رضوان سن لیجے کوئی آواز دیتا ہے
جو کل سننا بھی چاہو گے نہ آئے گی صدا کوئی
رضوان الحق رضوان

بھٹکتا در بدر پھرتا چلا ہے قافلہ کوئی
نہ رہبر کا تعین ہے نہ منزل کا پتا کوئی
ضیاء عرشی علیگ

شب فرقت ذرا دیکھو مسیح آوارگی اس کی
دیار ناز پر دیتا ہے رک رک کر صدا کوئی
ابونبیل مسیح دکنی

سلام بن رزاق نے کردار نہیں رویے خلق کیے ہیں: سرفراز آرزو

हिन्दुस्तानी प्रचार सभा
(महात्मा गाँधी द्वारा सन् 1942 में स्थापित)
हिन्दुस्तानी प्रचार सभा
ہندستانی پرچار سبھا
सलाम बिन रज्जाक स्मृति सभा
سلام بن رزاق کی یاد میں
Saturday, 29 June - 2024
Time : 03 Pm to 05:00 Pm
80

ممبئی، (پریس ریلیز) ہندوستانی پرچار سبھا اور جن وادی لیکھک سنگھ کے زیر اہتمام اردو کے مایہ ناز افسانہ نگار سلام بن رزاق کی یاد میں ایک تعزیتی اجلاس بہ عنوان " سلام بن رزاق کی یاد میں " بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ محترمہ ریتا کمار نے ابتدائی کلمات پیش کیے جس میں موصوفہ نے سلام بن رزاق کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کی ادبی اہمیت کو اردو اور ہندی میں یکساں طور پر مسلم قرار دیا۔ جلسے میں اپنا صدارتی خطاب پیش کرتے ہوئے سرفراز آرزو نے کہا کہ سلام بن رزاق نے سمندر کی گہرائی کا اندازا ایک پیر سے لگایا ہے اگر وہ دونوں پیر ڈالتے تو شاید ڈوب جاتے۔ نیز سلام نے اپنے افسانوں میں کردار نہیں رویے خلق کیے ہیں۔ اس موقع پر معروف مراٹھی ادیب کامریڈ سبودھ مورے نے اردو افسانہ اور سلام بن رزاق سے اپنے دیرینہ روابط پر گفتگو کی۔ اسی طرح محمد اسلم پرویز نے سلام بن رزاق کا مشہور افسانہ " زندگی افسانہ نہیں " پر اپنا تجزیہ پیش کیا۔ وقار قادری نے اپنے ذاتی تعلقات کی بنیاد پر سلام صاحب کی زندگی پر روشنی ڈالی ساتھ ہی سلام بن رزاق پر لکھے گئے اپنے خاکے سے چند اقتباس پڑھے۔ اقبال نیازی نے سلام بن رزاق کی شخصیت کو مختلف واقعات کے ذریعے وا کیا۔ رحمان عباس نے پرلطف واقعات سے سلام بن رزاق کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ منظوم اظہار خیال کے طور پر عبدالغنی خان نے سلام بن رزاق پر ایک تعزیتی نظم پڑھی۔ مقصود اظہر نے بھی اپنے اظہار خیال میں سلام بن رزاق کی ادبی زندگی کے اہم گوشوں کو مرکز نگاہ رکھا۔ نوجوان فکشن نگاروں کی نمائندگی کرتے ہوئے شاداب رشید نے سلام بن رزاق کے مشہور افسانے " گیت " کا پلاٹ سامعین کے روبرو پیش کیا اور اس پر معروضی انداز میں تبصرہ کیا۔ وسیم عقیل شاہ نے سلام بن رزاق پر لکھے اپنے شخصی مضمون سے چند اقتباس سنائے۔ نظامت کے فرائض مختار خان نے بہ حسن وخوبی انجام دیے اور رسم شکریہ شیرین دلوی نے ادا کی۔ جلسے میں شہر و مضافات سے قاسم ندیم، اشتیاق سعید، فرحان حنیف وارثی، ڈاکٹر فاروق رحمان، ڈاکٹر سراج بلساری، شجاع الدین شاہد، اسلم ساحر، سکندر قریشی، مستحسن عزم، جے آر یادو، مصدر ملا، مصطفی کمال، راجیو جوشی، گنگا شرن جی، سریش کیدارے، فاروق راوت، ممبئی یونیورسٹی کے طلبہ، محمد معشوق خان، خان شبانہ، خان شازیہ، انصاری صادقہ، اسی طرح سلام بن رزاق کی بہو، نواسا اور پوتے کے ساتھ ساتھ ہندی مراٹھی زبان کے ادیبوں شاعروں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں شیریں دلوی، وقار قادری اور مختار خان نے خاص طور پر محنت کی۔

برسات ہوتے ہی کئی پہاڑی نالوں میں سیلاب

گینسڑی، بلرامپور (ایس این بی) مقامی ترقیاتی بلاک علاقہ میں رک رک کر ہوئی بارش سے کئی پہاڑی نالوں میں سیلاب آگیا ہے جس کے چلتے کئی رابطہ سڑک بھی ٹوٹ گئے ہیں۔ غور طلب ہے کہ چتور گڑھ بندھے سے پانی چھوڑے جانے پر بھانبر نالے میں سیلاب آگیا ہے جس کے چلتے مدرہوا سے کلوڈیہہ رابطہ سڑک ٹوٹ گیا ہے۔ اللہ نگر ہرنہوا بوڑھی راپتی و کٹھا پہاڑی نالہ میں سیلاب آنے سے گورا بگنہوا اللہ نگر کا رابطہ سڑک بھی ٹوٹ گیا ہے۔ اللہ نگر، ہرنہوا، بگنہوا، گوڑین ڈیہہ، مسلم ڈیہہ، چکوا، ہبا ڈیہہ سمیت درجنوں مواضعات کے لوگ ایسی حالت سے صدیوں سے پریشان ہیں۔ نالے پر پل بنوانے کے لیے کئی بار اعلیٰ افسران وعوامی نمائندوں سے کیا لیکن حالت ویسے ہی ہیں۔ پل تعمیر پر کوئی کام نہیں ہوا۔ روزمرہ سامان لینے کے لیے گھر سے گئے لوگ کشتی سے گھر واپس لوٹ رہے ہیں۔ علاقائی لوگ معبود خاں، رام لکھن، سنت رام، راج کشور یادو، فاگو یادو، راجیند پرساد سمیت لوگوں نے بتایا کہ ان سیلاب متاثرہ مواضعات کے آس پاس کے مسائل سے کئی بار آگاہ کرایا گیا لیکن وقت رہتے ہوئے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا جس سے یہ خمیازہ گاؤں والوں کو ہر برس بھگتنا پڑ رہا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ آبی سطح اور بڑھ گیا تو لوگوں کا گھر سے باہر نکلنا مشکل ہوجائے گا۔ اس بارے میں چتور گڑھ باندھے کے ایگزیکٹیو انجینئر سے بات کرنے کی کوشش کی گئی لیکن فون رسیو نہ ہونے کی وجہ سے دیگر جانکاری نہیں مل سکی ہے۔